سوال

(122) عورتوں کو خواہ مسلمات ہوں یا غیر مسلمات اغوا کر کے فروخت کر دیتے ہیں الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پنجاب یا دیگر علاقوں میں جو آدمی عورتوں کو خواہ مسلمات ہوں یا غیر مسلمات اغوا کر کے فروخت کر دیتے ہیں۔ یا مسلمان کر کے خود نکاح کر لیتے ہیں۔ اس مسئلہ میں کیا حکم ہے اغوا کرنے والا گناہ گار ہے یا نہیں؟ اور روپیہ جو اس نے فروخت کا لیا ہے وہ حلال ہے یا نہیں اور غیر مسلمہ کو اغوا کر کے نکاح کرنا جائز ہے یا نہیں اگر جائز ہے تو اس کی عدت کتنی ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کسی آزاد انسان کا فروخت کرنا کسی طرح جائز نہیں ہے۔ مسلم ہو یا غیر مسلم اغوا سے ہو یا رضامندی سے اس کے دام بھی حرام ہیں۔ اغوا کردہ عورت کو مسلمان کرنا بھی منع ہے۔ اگر وہ اپنی رضامندی سے مسلمان ہو تو جائز ہے۔ ایک ماہ عدت گزار کر اس کا نکاح بھی جائز ہے۔

(فتاوی ثنائیہ۔ جلد2ص458)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد14ص109

محدث فتویٰ